اسلام سے کیا مراد ہے؟
اسلام کی اہم خوبیاں بیان کریں۔

اسلام:

اسلام ایک قدیم مذہب ہے جو کہ حضرت محمدؐ سے قبل حضرت آدمؑ اور دنیا کے وجود سے دینِ حنفی کے نام سے جانا جاتا تھا۔ آج سے چودہ سو سال قبل آخری نبیؐ پر نازل ہونے والے دین کا نام اسلام رکھا گیا جس کے لفظی معنی **امن، سلامتی تابعداری** اور حکم ماننا کے ہیں۔ اصطلاح میں اسلام سے مراد اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا کے ہیں جبکہ **شریعت** کے مطابق اپنی مرضی سے اسلام قبول کرنا لازم ہے یعنی اپنی مرضی کے مطابق بغیر کسی مجبوری کے اپنی خواہشات کو اللہ کے تابع کر لینا ہی اسلام ہے۔

⟸ خود اللہ پاک نے سورۃ مائدہ میں ارشاد فرمایا

لا اکرہ فی الدین (دین کے معاملے میں زبردستی نہیں)

اسی طرح ایک اور مقام پر اپنی مرضی سے اپنا دین چننے اور اس پر عمل کرنے کا زور دیتے ہوئے **سورۃ الکافرون** میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں:

لکم دینکم ولی الدین (109 : 6)

تمہارے لیے تمہارا دین اور ہمارے لیے ہمارا۔

یہ آیت مسلمانوں کو کفار سے الگ کرتی ہے۔

دین اسلام کی وضاحت کرنے کیلئے مختلف اشخاص نے مختلف الفاظ کا استعمال کیا ہے۔
حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"دینِ اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے اللہ اور اسکے رسول ﷺ پہ ایمان۔ عبادات پر عمل کرنا"

امام غزالی کے مطابق اسلام دو چیزوں پر مشتمل ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب میں اسلام کو بیان کرتے ہیں کہ اسلام اللہ کے بیان کردہ اصولوں کا مجموعہ ہے جو کہ نبی اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔ اسی طرح صلاح الدین اصلاحی صاحب اسلام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ ایمانیات اور عبادات کا مجموعہ ہے ان کی لکھی ہوئی کتاب اسلام ایک نظر میں موجود ہے۔

<= اسلام کی اہم خوبیاں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اسکی چند خوبیاں باقی تمام مذاہب سے منفرد ہیں جو اسکو کامل مذہب بناتی ہیں۔ اس میں توحید سب سے ضروری ہے۔

توحید:

توحید سے مراد اللہ سبحان وتعالیٰ کی واحدانیت اور ذات و صفات پر مکمل ایمان لانا۔ پوری کائنات اللہ کے قبضہ و قدرت میں ہے اس پر ایمان لانا توحید ہے۔

ے کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے۔
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے۔

اسلام پر ایمان لانے کیلئے کلمہ شہادت کا اقرار اور ایمان ضروری ہے۔ مسلمان شروع ہی اللہ پر ایمان سے ہوتا ہے۔ کلمہ کا پہلا حصہ

اشھد ان لا الہ الا اللہ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے۔

اسی کی تاکید میں اللہ پاک قرآن میں ارشاد فرماتا ہے کہ سورۃ اخلاص:

قل اللہ احد اللہ الصمد (112:1-2)

اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے۔

اسی کے ساتھ کلمہ اور ایمان کا دوسرا حصہ لازم ہے

رسالت:

حضرت محمدؐ کو اللہ کا نبی رسول اور بندہ ماننا ایمان کا حصہ ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ یقین رکھنا کہ ان پر آخری آسمانی مذہب اور کتاب نازل ہوئی جیسا کہ وہ نبیوں پر مہر ہیں۔

کلمہ کا دوسرا حصہ

اشھد ان محمد عبدہ و رسولہ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

قرآن میں اللہ خود بیان کرتے ہیں کہ:

ما کان محمد ابا احد و ما کان من رجالکم
ولکن رسول اللہ و خاتم النبین ۔ (33:40)
محمدؐ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ
تو اللہ کے رسول اور نبیوں پر مہر ہیں۔ (سورۃ احزاب)
ایک اور جگہ نبیؐ کی شان میں آیت نازل ہوئی
جس کا ترجمہ ہے:
محمدؐ کوئی بات خود سے نہیں کرتے بلکہ وہ
جو بات کرتے ہیں وہ اللہ کی طرف (وحی) سے
کرتے ہیں۔ (56:4-5)

اسلام زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی کرتا ہے انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک کی ہر وضاحت قرآن و حدیث کی روشنی میں محفوظ ہے۔ ہماری تمام رسومات اور جینا مرنا اللہ کیلئے ہے۔ پیدائش پر عقیقہ اور کان میں اذان دینا نکاح، اولاد اور موت پر غسل و کفن تمام رسومات اللہ کے حکم سے ادا کی جاتی ہیں۔ زندگی گزارنے کی انفرادی و اجتماعی طرز بھی اللہ پاک نے بیان کی ہے۔ رزق کمانے کا حکم بھی اللہ نے بیان کیا ہے۔

ویل لھم مما یکسبون ۔ (سورۃ البقرۃ)
اور ان کیلئے ہلاکت ہے جو وہ کماتے ہیں۔
حرام رزق کی ممانعت فرمائی ہے۔ ماں باپ، اولاد میاں بیوی اور معاشرے میں رہنے کے قوانین بیان کیے ہیں۔